قرآن و صاحبِ قرآن

از جناب تابش دہلوی

صاحبِ قرآن پر لاکھ درود و سلام
نطق میں جس کے ہوا حُسنِ ازل ہمکلام

جس نے حرا سے دیا عالمِ اسباب کو
آخری پیغامِ حق جس کا اثر ہے دوام

جس کی ہر اک سطر ہے رازِ جہاں آشکار
جس کے ہر اک لفظ میں سینکڑوں عالم کے نام

جس کا ہر اک نقطہ ہے مطلعِ صد آفتاب
جس کے دوائر میں ہیں سینکڑوں ماہِ تمام

جس کے مضامین ہیں چشمۂ آبِ حیات
جس کے قوانین ہیں دہر کو عیشِ دوام

جس کے کنایات ہیں لاکھ سخن آشنا
جس کے اشارات بھی اپنی جگہ ہیں کلام

جس کی امانت میں ہے گوہرِ "لاتقنطو"
جس کی حفاظت میں ہے دولتِ عالم تمام

جس کے حقائق ہوئے کفر کو جذب و یقیں
جس کے معارف سے ہے بتکدہ بیت الحرام

جس کی تجلی میں ہے عشق کی تاثیرِ خاص
جس کے حجابوں میں ہے حسن کی تنویرِ عام

جس کی حقیقت میں ہے سترِ خودی بے حجاب
جس کا مجاز اصل میں "ایک خدا" کا مقام

جس کے احاطہ میں ہے گنبدِ گردوں اسیر
جس کے اثر سے ہیں نجم مرغِ گرفتارِ دام

جس کی بدولت ہوئی خاک فلک مرتبت
جس کے طفیل ایک ایک ذرہ ہے خاور مقام

جس سے ہوئی شاہ کو فقر کی دولت نصیب
جس سے ہے تاجِ شہی زینتِ فرقِ غلام

جس کی نوا پر ہوئیں سینکڑوں مریم عفیف
جس کی صدا نے کیا لاکھ مسیحا کا کام

جس کی سیادت میں ہے سارا جہاں منضبط
جس کی قیادت میں ہے سارے جہاں کو قیام

جس سے ہوئی معتدل جنبشِ نبضِ حیات
جس سے تنومند ہے جسمِ جہاں کا نظام

جس نے حرا سے دیا آخری پیغامِ حق
اس پہ ہزاروں درود اس پہ ہزاروں سلام